رسید تحائف احباب

مجلہ فقہ اسلامی کے قارئین اور ہمارے بعض محبین نے دسمبر ۲۰۰۹ کے دوران حسب ذیل علمی تحائف ہمیں بھیجے ہیں ہم اپنے ان احباب کا شکریہ ادا کرتے ہیں اور اللہ تعالی سے دعاء گو ہیں کہ وہ مرسلین کو اجر جزیل سے سرفراز فرمائے (آمین) مجلس ادارت۔

علمی تحائف کی اپنی ایک شان ہے اور جو قلبی و ذہنی راحت ان سے ہوتی ہے وہ اور مادی تحائف سے نہیں و مگر ہر ایک کا تجربہ اپنا اپنا ہے نہیں معلوم کہ یہ کیفیت صرف راقم کے ساتھ ہے یا اور لوگوں کے ساتھ بھی ۔ بہر کیف اس بار جو تحائف ہمیں موصول ہوئے ان میں جناب ڈاکٹر ہمایوں عباس شمس صاحب کی کتاب مقام نبوت ہے جس پر استاذ الاساتذہ والدکاترہ حضرت علامہ پروفیسر ڈاکٹر ظہور احمد اظہر صاحب دامت برکاتہم کا ہدیہ تحسین وتبریک برفلیپر موجود ہے۔ بقول الاستاذ الدکتور، جناب ڈاکٹر ہمایوں عباس شمس صاحب کی یہ کتاب اس فتنہ پرور زمانے کے نقوش پیش کرتی ہے جس کا تعلق اکبری دور سے جب ازلی وابدی رسالت محمدی ﷺ کے خاتمہ کا اعلان کر کے اپنی مجتہدانہ نبوت و رسالت کو دین الہی کے نام سے نافذ کر دیا گیا۔ کتاب پر ایک تقریظ جناب کی ہے جس میں کہا گیا ہے کہ حضرت مجدد الف ثانی رحمۃ اللہ علیہ کے زمانہ میں حضرت رسالت مآب ﷺ اور شریعت مطہرہ پر جن جن زاویوں سے حملے ہو رہے تھے اس کی خوب تصویر کشی کی گئی ہے۔ اور یہ بتایا گیا ہے کہ حضرت مجدد الف ثانی رحمۃ اللہ علیہ نے اس دور میں اسلام اور شریعت اسلامیہ کا کیسا دفاع فرمایا اور اس دور میں پیدا ہونے والے امراض ظاہریہ وباطنیہ کا کیسا علاج کیا۔

کتاب ۱۱۱ جمع ۱۴ صفحات پر مشتمل ہے اور خوبصورت ٹائیٹل اور عمدہ کاغذ پر چھپی ہے، ڈاکٹر ہمایوں عباس شمس صاحب شعبہ عربی وعلوم اسلامیہ جی سی یونیورسٹی لاہور کے چیرمین ہیں اور کتاب نیو منہاج سی ڈیز پوائنٹ اینڈ بک شاپ ۴ دربار مارکیٹ لاہور سے تقسیم ہو رہی ہے۔

ایک اور کتاب جناب ڈاکٹر ہمایوں عباس شمس صاحب کی ایک تحقیقی کاوش ہے جس میں جی سی یونیورسٹی لاہور سے شعبہ عربی وعلوم اسلامیہ کے اساتذہ کے اہل قلم کی علمی وتحقیقی کاوشوں کو ایک

مقدمات فرض وواجب کا بھی وہی حکم ہے جو فرض اور واجب کا ہے (اصول فقہ)

اشاریہ اور تعارف کی صورت میں پیش کیا گیا ہے۔کتاب کے مطالعہ سے معلوم ہوا کہ بعض نامور اور قد آور علمی شخصیات کا اس شعبہ سے واسطہ رہا ہے اور گل ہائے رنگا رنگ سے یہ چمن مزین رہا ہے ۔جن میں پابند صوم وصلوۃ اور عالم باعمل قسم کے اہل علم بھی ہیں اور آزاد منش اسکالرز بھی۔جن کی متعدد کتب ومقالات شائع ہوئے۔خود ڈاکٹر ہمایوں عباس شمس صاحب کوئی بیس بائیس کتابوں کے مصنف اور لا تعداد مقالات ومضامین تحریر کر چکے ہیں۔جن میں سے ساٹھ پینسٹھ مقالات تو ہماری معلومات کے مطابق شائع شدہ ہیں۔اللہ کرے زور قلم اور زیادہ۔

اسلامی نظریاتی کونسل اسلام آباد سے اسلام اور انتہا پسندی پر ایک خوبصورت کتاب شائع ہوئی ہے جو دراصل دس بارہ مضامین کا مجموعہ ہے۔اسلامی نظریاتی کونسل نے ماضی میں بہت اہم امور ومعاملات پر مجتہدانہ صلاحیتوں کے مالک اراکین کی معاونت سے بڑے تحقیقی کام کئے ہیں اور اسلامی نظریہ کا دفاع کیا ہے۔اس کونسل کے اراکین میں ہمارے متعدد اساتذہ مشائخ اور احباب شامل رہے ہیں۔موجودہ کونسل کی انتہا پسندی پر مشتمل یہ کتاب بھی ایک اچھی کوشش ہے، امید کی جاتی ہے کہ اس کے بعد مسلمانوں کی دنیا بھر میں نسل کشی کے اسباب ومحرکات، ڈرون حملوں کی شرعی حیثیت اور مسلم ممالک میں جاری غیر مسلم جارحیت پر بھی کوئی کتاب جلد شائع کی جائے گی۔

اسلام آباد سے ہمارے کسی کرم فرما نے ایک کتاب، تقدیر قرآن وسنت کی روشنی میں، ہمیں ارسال کی ہے جو القدر فی ضوء القرآن والسنۃ کا خوبصورت ترجمہ ہے۔کتاب کے مصنف محمد فتح اللہ گولن ہیں ۱۹۳۸ میں ترکی کے صوبہ ارضروم کے شہر حسن قلعہ کے ایک گاؤں کوروجک میں پیدا ہوئے۔متعدد کتابوں کے مصنف ومؤلف ہیں اور مسئلہ تقدیر پر ان کی یہ کتاب ایک علمی کاوش ہے جس میں میثاق الست کی بحث اور قبر میں سرور دو عالم ﷺ کے بارے میں ہونے والے سوال ماکنت تقول فی حق ہذا الرجل محمد؟ پر گفتگو لائق مطالعہ ہے۔کتاب کا ترجمہ محمد خالف سیف، نظر ثانی شازیہ یعقوب اور طباعت ہارمونی پبلیکیشنز اسلام آباد نے کی ہے۔جن کا ایڈریس حسب ذیل ہے۔

9, Main Double Road, F-10/2, Islamabad.

e.mail : harmony.publications@gmail.com

دیگر تحائف جو اس شمارہ کی تکمیل کے بعد موصول ہوئے کی رسید انشاء اللہ آئندہ شمارہ میں پیش کردی جائے گی۔ (نور احمد شاہتاز)

خلاف اولی وہ کام ہے کہ جس کے کرنے میں قباحت کا ذکر ہو (اصول فقہ)